www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل ذبح ہوگا تو ستمِ فوجِ زشت سے نکلی ہے آج روح نبی کی بہشت سے	تمھارا چار گھڑی دن سے قافلہ لوٹے گا مگر حرم کو اسی وقت شمر لوٹے گا	نہ اقربا رہے نہ فوج نہ امام رہے تمھارے سوگ میں رونے کو ہم غلام رہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حسین کل مع لشکر شہید ہوئیں گے محبِ زیارتِ عاشور پڑھ کے رو دیں گے	فغانِ اہلِ حرم کربلا سے آتی ہے بتول تعزیے خانوں سے آج جاتی ہے	ہر ایک تعزیہ کل دفن کر کے روئے گا مگر حسین کا لاشہ نہ دفن ہوئے گا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شبِ وداع امام غریب آئی ہے علی کے لال سے اب سال بھر جدائی ہے	ادا ہوا نہ کوئی حق غلام روتے ہیں ہزار حیف حضور اب وداع ہوتے ہیں	بازو بھی رسن سے چھلے گردن بھی چھلی ہے بچپن میں یتیمی بھی اسیری بھی ملی ہے

www.emarsiya.com

۲

[illegible] حسن کی صغری
[illegible] سن کی اسیری
[illegible] سن کی اسیری
[illegible]

سر کو در و دیوار سے ٹکراتی ہے کیا کیا
پہلی جو اسیری ہے تو گھبراتی ہے کیا کیا

۳

[illegible] بہن [illegible]
[illegible]
[illegible] پیغام [illegible]
[illegible]

بیمار و سکینہ یہ ہے تم دادکو پہونچو
مارے ہیں طمانچے مری فریاد کو پہونچو

۴

[illegible] زندان سے چھڑا دو
[illegible] دکھا دو
[illegible] سلا دو
[illegible] جلا دو

بالا ہے ہمیں تم نے بڑے ناز و نعم سے
اب اتنا جگر سخت کیا آپ نے ہم سے

۵

[illegible] نبی [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] تمھاری
[illegible] عماری

اب تو نہیں رو کر میں ستاتی ہوں کسی کو
ان باتوں سے ہوتی ہے تسلی مری جی کو

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو ننھی سی لاشیں تو وہ گودی میں لئے تھی
درِ خاک بھرے بال پریشاں سے کئے تھی

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں حال ترا سید والا سے کہوں گی
پیغام تجھ بی ترے بابا سے کہوں گی

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]

رونے کو ترے باپ کے لاشے پہ چلی ہوں
میں مادرِ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ ہوں

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں آئی تھی رونے کو اسیرانِ بلا میں
اب جاتی ہوں سر پیٹنے کو کرب و بلا میں

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتی تھیں اسیری پہ مری بیت کے سر کو
پیغام مرا دے گئیں میرے پدر کو

www.emarsiya.com

۱۱

اس لاش پہ سب سیدانیاں آئیں بزاری
رو کر کہا زینب نے [illegible] دلاری
سنسان [illegible] لحد [illegible] تمہاری
کب [illegible] تیری بیاری

سب آپ کا سا نقشہ تھا سر اونکا کھلا تھا
چہری پہ لگا تازہ لہو وا اسفا تھا

۱۲

تھا کچھ نہ کفن کے لئے اسباب انہوں کے پاس
میت کو لئے بیٹھی تھیں [illegible] بصد یاس
[illegible] عباس
[illegible] تھا [illegible]

وہ ہوتے تو تابوت بھی ساماں سے اوٹھتا
چھوٹا سا جنازہ یہ بڑی شان سے اوٹھتا

۱۳

زنداں کو چلا [illegible] سے اسیر فغاں
دیکھا [illegible] بچوں [illegible] دامان
[illegible] حیران
بیٹھی [illegible] ہیں

حاکم سے ذرا پوچھ کہ تشویش ہے ہم کو
میت کے اوٹھانے میں ہے کیا حکم حرم کو

۱۴

وہ بنتی سی لاش [illegible]
اس خون [illegible] کلتا تھا [illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible] آگیا پیا

اور خون گلے سے جو اوگلتا ہے تو کیا ہے
وہ محسن معصوم ترا چھوٹا بچا ہے

۱۵

وہ دیکھ کے [illegible] نکلا [illegible]
حاضر جو [illegible] پر ارمان
جب [illegible]
[illegible] بیاں

کچھ دفن کی ہو فکر کہ تشویش بڑی ہے
سیدانی کفن کے لئے محتاج پڑی ہے

۱۶

وہ [illegible] ہاری
اور [illegible] جاری
[illegible] بیاری
[illegible] داری

تبدیل کرو خون بھرا پیرہن اسکا
میت سے صدا آئی نہ لینا کفن اسکا

۱۷

ناگاہ [illegible] ہوا امر [illegible]
اب [illegible] سبط [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

صدمہ یہ ہوا اور سکینہ کے جگر پر
قرباں ہوئی ہائے پدر کہہ کے پدر پر

۱۸

یہ [illegible] ماتم [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] لگا [illegible]
[illegible]

حاضر ہے سب اسباب تردد یہاں کیا ہے
محتاج کی میت کے اوٹھانے میں خرابی ہے

۱۹

[illegible] ہاری
[illegible] داری
[illegible] بیاری
[illegible]

اس دکھ میں خبر آپ نہیں لیتے ہیں بھائی
اب غیر سکینہ کو کفن دیتے ہیں بھائی

www.emarsiya.com

۴۲۰

[illegible]

ہم دیکھ کے اسباب شہ تم کو ابھی دیں گے
تھوڑا سا لباس اس میں سے کفن کے لیے لیں گے

۴۲۱

[illegible]

میں ہوتی کے تابوت کو خود کاندھے پہ لوں گی
میں بال کھلے ساتھ جنازے کے چلوں گی

۴۲۲

[illegible]

سر پیٹ کے بانو نے کہا ظلم بڑا ہے
بچہ بھی مرا دھوپ میں عریاں پڑا ہے

۴۲۳

[illegible]

شہ نے دم آخر یہ طلب مجھ سے کیا تھا
اس جامے کو خاتون قیامت نے سیا تھا

۴۲۴

[illegible]

سو ٹکڑے ہیں ملبوس شہ کرب و بلا کا
پوتی کو کفن دیجیے زہرا کی ردا کا

۴۲۵

[illegible]

اے بیبیو احوال نہ تغیر کرو تم
اب غسل کی اس مردے کے تدبیر کرو تم

۴۲۶

[illegible]

زینب نے گوارا نہ کیا بانو کے غم کو
نہلانے لگی بنت شہنشاہ امم کو

۴۲۷

[illegible]

کہا وجہ جو اس مردے نے منھ بند کیا تھا
شبیر نے پانی نہ دم مرگ پیا تھا

۴۲۸

[illegible]

اتنا کہا بنت شہ اقدس کی ہے میت
نادار کی محتاج کی بیکس کی ہے میت

www.emarsiya.com

۴۲۹

جب شور و فغاں [illegible] حرم شاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھوں پہ ذرا قبر سے میت کو اٹھا لو
اکبار کلیجے سے مرے اور لگا دو

۴۳۰

[illegible] کسی کو [illegible] بار
[illegible] سینے [illegible] کو دو بار
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
اب روئیو بابا کے لیے شور مچا کر
یاں شمر طمانچہ نہ تمھیں مارے گا آکر

۴۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واری مجھے اس شہر میں مرنے کی رضا دو
لے چل کے مجھے قبر سکینہ پہ بٹھا دو

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں پاس نہ ہوتی تھی تو روتی تھی سکینہ
گھر میں بھی نہ تنہا کبھی سوتی تھی سکینہ

۴۳۳

القصہ کیا دفن سکینہ کو بصد غم
روئے [illegible] زندان کو [illegible] صاحب ماتم
[illegible]
نادم ہوا [illegible]
اسباب بھی منگوا دیا سب آلِ نبیؐ کا
اک سر نہ دیا اوسنے حسینؑ ابنِ علیؑ کا

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صغراؑ جو مجھے پوچھے کہ کیا ہو گئی بانو
کہنا کہ سکینہ پہ فدا ہو گئی بانو

۴۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا حشر رہے یاد یہ الفت کا قرینہ
اک قبر میں مدفون ہوئیں کبرا و سکینہ

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوار نہیں اونٹ پہ ہوتی ہے سکینہ
کبرا نے کہا قبر میں سوتی ہے سکینہ

۴۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب بولے کہ ہم داغ جدائی نہ سہیں گے
تم قبر سکینہ پہ رہو ہم بھی یہیں رہیں گے

www.emarsiya.com

۲۳۸
[illegible]

۲۳۹
[illegible]

۲۴۰
[illegible]

محتاج کفن سبطِ رسولِ مدنی ہے
ابتک مرے بھائی کی نہیں قبر بنی ہے

تم اہلِ وفا ہو نہ کرو ترک وفا کو
ماں لینے کو آئی ہے چلو کرب و بلا کو

کیا اور گنہ مادرِ بیکس نے کیا ہے
حاکم کا کفن بھی تو نہیں تم کو دیا ہے

۲۴۱
[illegible]

۲۴۲
[illegible]

۲۴۳
[illegible]

کاہے کو مدینے سے پھر آویں گے یہاں ہم
اب قبرِ سکینہ کی کہاں اور کہاں ہم

یا تم بھی چلو مرقدِ فرزندِ نبیؐ کو
یا رکھ لو اسے قبر کی جاروب کشی کو

پہناؤں گی کس کو یہ اگر جا کے وطن میں
یہ شمر کی نشانی ہے رکھو اپنے کفن میں

۲۴۴
[illegible]

۲۴۵
[illegible]

۲۴۶
[illegible]

وہ آہ کی اور بس قبر سے بانو نے لپٹ کر
سب کہتے تھے اب چرخ گرا خاک پہ پھٹ کر

بس اب مجھے مقتل میں ہے چلنے کا ارادہ
ہے گورِ غریباں کے بنانے کا ارادہ

پھر رو کے یہ کہا کہ [illegible]
[illegible] تصدق [illegible] طرف

www.emarsiya.com

۴۳
[illegible]

۴۴ مطلع
[illegible]

۴۵ مطلع
[illegible]

دریا پہ ہوئے ہیں وہ مری پیاس کے صدقے ہو جائیو تم لاغتہ عباسؑ کے صدقے	کہتے ہیں شیعیان علیؑ کہہ کے یا علیؑ عباسؑ میں ہے دبدبۂ مرتضا علیؑ	سب صورتوں سے حق نے فضائل دکھائے ہیں عباسؑ کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں

۴۶
[illegible]

۴۷ مطلع
[illegible]

۴۸ مطلع
[illegible]

واللہ کہ ہے عقدہ کشا نام تمھارا باللہ کہ ہے داورسی کام تمھارا	تصویر ہے یہ فاتحہ بدر و حنین کی شمشیر ہے خدا کی سپر ہے حسینؑ کی	پھرتے ہیں کس کے دست بریدہ نگاہ میں ڈوبے ہوئے ہیں نیچے کس کی چاہ میں

۴۹
[illegible]

۵۰ مطلع
[illegible]

۵۱ مطلع
[illegible]

رفعت علم کی کہتی ہے ہر عقلمند سے سقے پہ ہے جو درود صدا ہے بلند سے	سب صورتوں سے حق نے فضائل دکھائے ہیں عباسؑ کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں	کس کے سخن سے جوہر تیغ آشکار ہیں خود سیف ذوالجلال ہیں لب ذوالفقار ہیں